

زیبا نہیں۔ جب دل کسی کو دے دیا تو رونے دھونے اور فریاد و فغاں کرنے کا مطلب کیا؟ زبان دل کے جذبات کی ترجمان ہے۔ جب دل ہی پہلو میں نہ ہو تو زبان کیوں کھولی جائے؟

۲۔ لغات : وضع : روش ، دستور ، طور طریق ، انداز، یہاں

بہ معنی خود داری۔

سبک سمر : اوچھا ، کم حوصلہ

سمر گراں : خفا ، ناراض ، ناخوش۔

تشریح : محبوب ناراضی اور خفگی کی عادت نہیں چھوڑ سکتا۔ ہم اپنی

وضع یعنی خود داری کیوں ترک کریں؟ کیا اوچھے اور کم حوصلہ ہو کر ہم ان سے پوچھیں کہ ہم سے ناراض کیوں ہوں؟

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں : اُس نے وہ بندش پائی کہ نثر میں بھی ایسے برجستہ فقرے نہیں ہو سکتے۔

۳۔ لغات - محبت : مراد ہے ، غمخوار کی محبت ، دل سوزی

اور ہمدردی۔

تشریح : غمخوار نے میری تھوڑی سی کیفیت سنی اور اس درجہ مضطرب

ہو گیا کہ سب کے سامنے رازِ عشقِ ناش کر دیا۔ اس طرح میں رسوا ہوا۔ میرے عشق کا بھید کھل گیا، جسے میں انتہائی صبر و ضبط سے چھپائے بیٹھا تھا۔

محبوب کے لیے بھی رسوائی پیدا ہوئی۔ ایسی محبت ، دل سوزی اور غمخواری کو آگ لگ جائے جس شخص میں غم کو ضبط کرنے کا حوصلہ نہیں، وہ میرا راز داں کیوں بنے؟

شعر کا غور طلب پہلو یہ ہے کہ خود ہر مصیبت سے رہے بچے، لیکن انتہائی ضبط سے کام لے رہے تھے اور عشق اسی امر کا متقاضی تھا۔ غمخوار سے ہر سری بات بھی برداشت نہ ہو سکی اور اس نے رسوائی تک نوبت پہنچا دی۔ ”لگے آگ